السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ہم لوگ شمالی سرحد پر عراق کے علاقے کے قریب رہتے ہیں۔ یہاں جعفری مذہب کے کچھ افراد ہیں، ہم میں سے بعض ان کے ذبح کئے ہوئے جانور کا گوشت کھانے سے پرہیز کرتے ہیں اور بعض کھالیتے ہیں۔ سوال یہ ہے کہ کیا ہمارے لئے گوشت کھانا جائز ہے؟ واضح رہے کہ یہ لوگ مصیبت اور راحت میں حضرت علی' حضرت حسن' حضرت حسین رضی اللہ عنھم اور دیگر بزرگوں کو پکارتے ہیں۔

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

جب صورت حال یہ ہو جو سائل نے ذکر کی ہے وہاں پر موجود جعفری لوگ جناب علی' حسن' حسین رضی اللہ عنھم اور دیگر بزرگوں کو پکارتے ہیں تو وہ مشرک اور مرتد ہیں، (اللہ تعالیٰ محفوظ رکھے) 'ان کا ذبح ہوا جانور کھانا حلال نہیں، کیونکہ وہ مردار کے حکم میں ہے، اگرچہ انہوں نے اس پر اللہ کا نام ہی لیا ہو۔

وَبِاللّٰہِ التَّوْفِیْقُ وَصَلَّی اللّٰہُ عَلٰی نَبِیَّنَا مُحَمَّدٍ وَآلِہٖ وَصَحْبِہٖ وَسَلَّمَ

(اللجنة الدائمة۔ رکن: عبداللہ بن قعود، عبداللہ بن غدیان، نائب صدر: عبدالرزاق عفیفی، صدر عبدالعزیز بن باز فتویٰ (۳۰۰۸)

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ ابن باز رحمہ اللہ

جلددوم-صفحہ238

محدث فتویٰ